یہ تنظیم سوڈان، عراق اور لبنان جیسے ممالک میں ریلیف کے کاموں میں بھی حصہ لے رہی ہے۔ "ہم مصیبت میں مبتلا اہلِ ایمان کی مدد کرتے ہیں۔ ہم اپنے کام میں بہت سے نومسیحی مسلمانوں تک پہنچ جاتے ہیں جو [اپنے عقیدے کے باعث] سب کچھ ضائع کر چکے ہوتے ہیں۔ فیلوشپ کی مقامی شاخیں عرب دُنیا کے چرچوں میں کام کرتی ہیں۔ یہ شاخیں چرچوں کو مبشّرین اور دوسرے کارکن مہیا کرتی ہیں۔ تنظیم کے نمائندے نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا اور یورپ میں بھی ہیں۔"

جناب عطاء اللہ کہتے ہیں کہ "مڈل ایسٹ ریفارمڈ فیلوشپ" اسلام پر حملہ کرنے" میں محتاط ہے۔ "ہم انجیلی تعلیمات کا پرچار اس طرح کرتے ہیں کہ مسلمان ناراض ہوئے بغیر بات سمجھ جاتے ہیں۔" بہت سے مغربی لوگ اس انداز تبشیر کو سمجھ نہیں سکتے یا "صبر آمیز دوستانہ طرز کی تبشیر" اختیار کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار نہیں کر سکتے۔ (ماہنامہ فوکس - لیسٹر، جولائی ۱۹۹۳ء)

"عرب ورلڈ منسٹری" ـــــ یورپ میں عرب مسلمانوں تک رسائی

"کرسچن ہیرالڈ" کی اطلاع کے مطابق "عرب ورلڈ منسٹری" کے ذمہ دار کہتے ہیں کہ "یورپ کے متعدد شہروں میں کتابوں کے اسٹال عربوں تک رسائی حاصل کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔" مقامی چرچوں کے تعاون سے "عرب ورلڈ منسٹری" کے کارکن مقامی بازاروں میں اسٹال لگاتے ہیں جہاں ضروریاتِ زندگی کے لیے عرب لوگ آتے جاتے ہیں۔ کتابوں کے یہ اسٹال بائبل یا مسیحی عقائد کے بارے میں مزید جاننے سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے رابطے کا ذریعہ ہیں۔ ایک ستّر سالہ عرب بزرگ نے، جو "عرب ورلڈ منسٹری" کے مسیحی نشری پروگرام مدّت سے سن رہا ہے، اسٹال سے بڑے سائز کی بائبل خریدی۔ جب اُن سے دریافت کیا گیا کہ وہ مسلم ہیں یا مسیحی تو اُنھوں نے جواب دیا کہ وہ یسوع مسیح اور اُن کے "عہد نامۂ جدید" کے پیروکار ہیں۔

ایک دوسرے موقع پر ایک شخص نے اسٹال سے عربی زبان میں بائبل کے دو نسخے خریدے جو بعد میں اُس کے بھائی نے یہ کہہ کر واپس کر دیے کہ بائبل خریدنے والے کو اس امر کی اجازت نہیں تھی۔ "عرب ورلڈ منسٹری" کے مطابق یورپ میں بھی بعض اوقات لوگ آزاد نہیں ہوتے کہ مسیحیت کے دعووں کے بارے میں تحقیق و جستجو کر سکیں۔ (کرسچن ہیرالڈ بحوالہ ماہنامہ "فوکس" - لیسٹر، جولائی ۱۹۹۳ء)